یہ میری موت کے اسباب میں لکھا ہوگا

خون میں عشق کی مقدار زیادہ نکلی.

==========================

زرا سی بات کرنے کا طریقہ سیکھ لو تم بھی

ادھر تم لب ھلاتے ھو ادھر دل ٹوٹ جاتا ہے۔

==========================

تو ہی ناداں چند بچوں پر قناعت کر گیا

ورنہ تیرے پاس منصوبہ بھی تھا،بندی بھی تھی

==========================

اسے ہم یاد آتے ہیں فقط فرصت کے لمحوں میں

مگر یہ بات بھی سچ ہے اسے فرصت نہیں ملتی

==========================

یہ بھی ہوسکتا ہے واعظ کہ میری خاموشی

تیری برسوں کی عبادات سے افضل نکلے..

============================

اس کا رکنا محال تھا یوں بھی

ہم نے اچھا کیا پکارا نہیں

============================

میرے سر کی قسم نہ کھایا کرو

اس میں پہلے ہی درد رہتا ہے

============================

ہم کو بھی وضو کر لینے دو، ہم کو بھی زیارت کرنی ہے..

کچھ لوگ تمہاری آنکھوں کو ولیوں کا ٹھکانہ کہتے ہیں..

============================

عقل عیاّر ہے سَو بھیس بنا لیتی ہے

عشق بیچارا نہ مُلاّ ہے نہ زاہد نہ حکیم

=============================

دل دھڑکتا ہے تو اٹھتی ہیں بدن سے ٹیسیں

عشق نے باندھ کے مارا ہے, خدا جانتا ہے___!

=============================

وہ ٹوٹتے ہوئے رشتوں کا حسنِ_آخر تھا

کہ چپ سی لگ گئی دونوں کو بات کرتے ہوئے

=============================

میں اور التجائے غم____آپ سے کرو

یہ بھیک اُس کو دیجئے جس کا خدا نہ ہو

=============================

مسئلہ سارا اس سکون کا ہے !

جو تمہیں دیکھنے سے ملتا ہے

=============================

بہار رُت میں اجاڑ راستے ،

تکا کرو گے تو رو پڑو گے ...

کسی سے ملنے کو جب بھی محسن ،

سجا کرو گے تو رو پڑو گے ...

تمھارے وعدوں نے یار مجھ کو ،

تباہ کیا ہے کچھ اس طرح سے ...

کے زندگی میں جو پھر کسی سے ،

دغا کرو گے تو رو پڑو گے ...

میں جانتا ہوں میری محبت ،

اجاڑ دے گی تمہیں بھی ایسے ...

کے چاند راتوں میں اب کسی سے ،

ملا کرو گے تو رو پڑو گے ...

برستی بارش میں یاد رکھنا ،

تمہیں ستائیں گی میری آنکھیں ...

کسی ولی کے مزار پر جب

دعا کرو گے تو رو پڑو گے..

=========================

تیری بخشی ہوئ شہرت نے بہت کام کیا

میں نے ڈھونڈا ھے تجھے اپنا حوالہ دے کر

===========================

سو مَیں نے بات بدل دی گلے لگا کے اُسے

دُرست شخص غلط بات پر اڑا ھُوا تھا۔........

===========================

ہمیں پھنسا کے یہاں فاصلوں کے چکر میں

زمیں ضرور کہیں آسماں سے ملتی ہے

===========================

وہ بڑے ضبط ، بڑے ہوصلے والا بندہ

جب تیری یاد سے لڑتا ہے تو رو پڑتا ہے

===========================

یہی نہیں کہ ہمیں توڑ کر گیا ہے کوئی

اسے بھی خود کو بہت دیر جوڑنا ہوگا

===========================

ہوائے دشت مجھے اب تو اجنبی نہ سمجھ

کہ اب تو بھول گئے راستے بھی گھر کے مجھے

===========================

میرا کردار نہ تھا ___، میری کہانی مِیں کوئی ..

بیٹھ کر دُور سے ____، بَس اپنا تماشا دیکھا ..

===========================

___یوں تو لکھنے کے لیے کیا نہیں لکھا میں نے

پھر بھی جتنا تجھے چاہا نہیں لکھا جاتا___

===========================

مت کرو بحث ہار جاؤ گے

حُسن اتنی بڑی دلیل نہیں

===========================

ھاتھ چوموں _ گلے لگاؤں میں

تیری باتیں ___ کوئی سنائے تو..

============================

حرف و لب سے ہوتا ہے کب ادا ہر ایک مفہوم

بے زبان آنکھوں کی گفتگو بھی سمجھا کر

============================

ضبط ٹوٹا ہے، نہ ٹوٹے گا کبھی دل میرا

میرے جذبات سے کھیلو گے تو تھک جاؤ گے

============================

تمہی سے روٹھ کر تم کو مسلسل سوچتے رہنا

مجھے تو ٹھیک سے ناراض ہونا بھی نہیں آتا

============================

کہیں وہ زائقہ تحلیل ہی نہ ہو جائے

میں تم سے مل کے کسی اور سے نہیں ملتا

============================

اسے احساسِ محرومی بہت ہے

ستارے چاہتا ہے مٹھیوں میں

===========================

دعائیں دیجیئے بیمار کے تبسم کو

مزاج پوچھنے والوں کی ابرو رکھ لی

===========================

تم بھی میری طرف بڑھو تھوڑا

میں بھی کوشش مزید کرتا ہوں

===========================

جن کو مِٹنا تھا مِٹ چکے ناصر

اُن کو رسوا کرے نہ اب کوئی

===========================

اگر تم یہ سمجھتے ہو

تمہارا غم زیادہ ہے

تو اب کی بار ہم آپس میں

پہلے غم بدلتے ہیں

===========================

وہ بولی، آ تجھے میں دشت کے معنی بتاتی ہوں
میں بولا، آ تجھے میں اپنے دل میں لے کے چلتا ہوں

وہ بولی، آ تجھے میں زندگی کی فکر سمجھاؤں
میں بولا ، موت کے مارے ہوئے کو خوب سمجھاؤ

وہ بولی، آ تجھے میں ہجر کا مارا دکھاتی ہوں
میں بولا، ہاں مجھے تم لے چلو میرے ہی کمرے میں

وہ کہتی ہے، غبارِ وقت میں دھندلا گیا جیون
میں کہتا ہوں، پلٹ کر دیکھنا تکلیف دیتا ہے

وہ کہتی ہے، کہ تم مجھ کو پکارا ہی نہیں کرتے
میں بولا ، کیا کروں کوئی گوارا ہی نہیں کرتا

============================

وہ مجھ سے پوچھتی ہے، کیا مجھے تم یاد کرتے ہو
میں کہتا ہوں کہ جانِ من تمہیں میں بھولتا کب ہوں

وہ کہتی ہے کہ اب تو رائیگاں لگتا ہے سارا کچھ

میں کہتا ہوں، مجھے تو رائیگانی کا بھی دھوکا ہے

وہ کہتی ہے، تمنائیں سلامت ہی نہیں اب تو

میں کہتا ہوں کہ جیون میں یہ ٹھہراؤ بھی آتا ہے

وہ مجھ سے پوچھتی ہے، شورشِ چشمِ تماشا کیا

میں کہتا ہوں کہ یہ تو شورشِ عالم کا حصہ ہے

وہ مجھ سے پوچھتی ہے، بیعتِ سلطانِ غم کیونکر

میں کہتا ہوں کہ یہ آداب ہیں رسمِ محبت کے

============================

وہ مجھ سے پوچھتی ہے، جبر پر صبرِ مسلسل کیوں

میں کہتا ہوں کہ جب تک جنگ کی صورت نہیں بنتی

وہ مجھ سے پوچھتی ہے، عالمِ بالاکہاں پر ہے

میں کہتا ہوں، ہماری فکر کی بالائی منزل ہے

وہ مجھ سے پوچھتی ہے، سب قیام و نظم کیسے ہے

میں کہتا ہوں، کوئی تو ہے جسے سب ٹھیک رکھنا ہے

وہ کہتی ہے، میں رزقِ خاک بے معنی ہوں دنیا میں
میں کہتا ہوں، کہ یہ سارا نظامِ آدمیت ہے

وہ کہتی ہے، میں عجزِ فطرتِ کونین ہوں جاناں
میں کہتا ہوں مجھے معلوم ہے اے عظمتِ خاکی

==========================

وہ کہتی ہے، میں خوابِ نورِ باطن ہوں صحیفوں میں
میں کہتا ہوں، کسے انکار ہے اے خواہشِ یزداں

وہ کہتی ہے، میں حُسنِ نرمیِ احساس ہوں فرحت
میں کہتا ہوں کہ میں تو خود گواہِ لمسِ شبنم ہوں

وہ کہتی ہے کہ میں خوشبوئے عطرِسرخیِ صبح ہوں
حواسِ خمسہِ عالم مجھے محسوس کرتے ہیں

وہ بولی، میں اسیرِ شامِ ہجرت ہوں زمانوں سے

میں بولا، بے ٹھکانا پن تو صدیوں کا اثاثہ ہے

وہ بولی، میں گلِ شاخِ غمِ تنہائی ہوں فرحت
میں بولا، میں مزارِ ہجرہوں وحشت کے نرغے میں

============================

وہ بولی، میں متاعِ غیر ہوں تیرے لیے فرحت
میں بولا، ہاں یہ صدیوں سے محبت کا وطیرہ ہے

وہ بولی، میں درِ ایوانِ حیرت ہوں زمانے میں
میں بولا، میں مسافر ہوں، میں بولا میں مسافر ہوں

وہ بولی، میں طلوعِ آفتابِ حُسن کا منظر
میں بولا، ہاں اگر میں چشمِ بینائے تمنا ہوں

وہ کہتی ہے، اندھیرے راستوں سے خوف آتا ہے
میں کہتا ہوں، ابھی تو قبر بھی آنی ہے رستے میں

وہ کہتی ہے ، زمانے کا رویہ دل میں چبھتا ہے

میں کہتا ہوں کہ اچھی بات تم مختلف تو ہو

==========================

وہ کہتی ہے کہ جانے کیوں خموشی بھی کھٹکتی ہے

میں کہتا ہوں کہ ممکن ہے تمہیں کہنا ہو کچھ اس سے

وہ کہتی ہے، سمندر سا کوئی رہتا ہے آنکھوں میں

میں کہتا ہوں، کبھی میرے بھی دل میں جھانک کر دیکھو

وہ کہتی ہے، مجھے ساحل سے نفرت ہے مصیبت میں

میں کہتا ہوں، کہ یہ تو بزدلی ہے رائیگانی کی

وہ بولی، بارشوں سے مستقل جھگڑے سے کیا حاصل

میں بولا، بارشوں سے ہر تعلق تیری خاطر ہے

وہ بولی، میں بہت مجبور ہوں جیون کے چنگل میں

میں اس کے جھوٹ پر بولا، خدا کا رحم ہو تم پر

==========================

وہ بولی، عشق ہے تو عشق میں ملنا ملانا کیا
میں بولا، عشق کا اپنا نظامِ وصل ہوتا ہے

وہ بولی، دوریاں تو کچھ محبت کم نہیں کرتیں
میں بولا، ہاں مگر ملنے کی خواہش کو بڑھاتی ہیں

وہ بولی، ساتھ بندھ جانے سے بہتر ہے بچھڑ جائیں
میں اس کی بات پر دکھ سے ہنسا اور کچھ نہیں بولا

وہ کہتی ہے، سفر میں کیوں ستارے ساتھ چلتے ہیں
میں بولا، جس طرح دریا کنارے ساتھ چلتے ہیں

وہ مجھ سے پوچھتی ہے، چاند کی بستی کہاں پر ہے
میں اس کی بات پر اس عہد میں حیران ہوتا ہوں

==========================

وہ مجھ سے پوچھتی ہے، کون سورج میں سلگتا ہے
وہ مجھ سے پوچھتی ہے، اور دل کو تھام لیتی ہے

وہ مجھ سے پوچھتی ہے، روح کی لرزش کے بارے میں
میں کہتا ہوں کہ یہ تو بے قراری رقص کرتی ہے

وہ مجھ سے پوچھتی ہے، المیہ کیا چیز ہوتی ہے
میں کہتا ہوں، محبت اور نفرت، زندگی اور موت ہے شاید

وہ بولی، ساونوں میں اب وہ پہلے رنگ کم کم ہیں
میں بولا، اب پیا بھی تو سکھی کے سنگ کم کم ہیں

وہ بولی، نین کچھ کہتے ہوئے اکثر جھجھکتے ہیں
میں بولا، دل میں بیٹھے چور کو رستہ نہیں ملتا

===========================

وہ کہتی ہے کہ جھانجھر اب تمہیں مائل نہیں کرتی
میں کہتا ہوں، تمہیں اب زندگی قائل نہیں کرتی

وہ کہتی ہے کہ پیلے پھول بھی خوشبو نہیں دیتے
میں کہتا ہوں، جدائی ٹھیک سے چبھتی نہیں دل میں

وہ کہتی ہے، محبت حادثوں کو کھینچ لاتی ہے

میں کہتا ہوں، محبت معجزوں کو شکل دیتی ہے

وہ کہتی ہے، ہوائیں پیڑ سے مانوس ہوتی ہیں

میں کہتا ہوں کہ ان کے درمیاں رشتہ پرانا ہے

وہ کہتی ہے، صدائیں پربتوں سے لوٹ آتی ہیں

میں کہتا ہوں کہ ان کو ان سے ٹکرانا نہیں آتا

============================

وہ کہتی ہے وفائیں شہر سے بیزار کیونکر ہیں

میں کہتا ہوں کہ اتنے چُپ در و دیوار کیونکر ہیں

وہ کہتی ہے، گھٹائیں دشت کے اس پار کیونکر ہیں

میں کہتا ہوں کہ یہ تو پیاس کی اپنی کرامت ہے

وہ بولی، آسمانوں کی طرف نظریں نہیں اُٹھتیں

میں کہتا ہوں کہ شاید بوجھ پڑتا ہونگاہوں پر

وہ بولی، پھر پلٹ آئے، چلے تو پھر پلٹ آئے

میں بولا، بند کوچے کا سفر ہے زندگی اپنی

وہ بولی، ہر سڑک جاتی ہے غم کے شہر کی جانب

میں بولا، اور اگر وہ شہر اپنے دل میں ہو تو پھر

==============================

وہ بولی، غم ہمیشہ ساتھ دیتا ہے مصیبت میں

میں بولا، اک ذرا ٹھہرو، مجھے کچھ غور سے دیکھو

وہ بولی، کیا ضروری تھا مجھے تم ساتھ ہی رکھتے

میں بولا، روح بن میں جسم کیا کرتا ،کہاں جاتا

وہ بولی، آگیا ہے ریتلا موسم جدائی کا

میں بولا، میں ترا صحرا نوردِ مستقل ٹھہرا

kوہ بولی، ریت اُڑتی ہے تو آنکھوں میں بھی پڑتی

میں بولا، درد کی ماری ہوئی آنکھوں کو اِس سے کیا

وہ بولی ،سوچ لواس دھوپ میں کانٹے برستے ہیں

میں بولا، یہ تو اچھا ہے بدن پر پھول مہکیں گے

==============================

وہ بولی، رات زخموں پر بہت ٹیسیں بھی برسیں گی

میں بولا، زخم پرزخموں کو سہہ جانے کی عادت ہے

وہ بولی، آرزوؤں کے لہو کا ذائقہ کیا ہے

میں بولا، تلخ ہے، کڑوا ہے، میٹھا ہے، رسیلا ہے

وہ کہتی ہے کہ میں تو مانگ میں سورج سجاؤں گی

میں کہتا ہوں کہ سورج کی وضاحت ہو مگر پہلے

وہ کہتی ہے، میں اپنے دل میں اک دیوار اُٹھاؤں گی

میں کہتا ہوں کہ میں اس بات کا مطلب نہیں سمجھا

وہ کہتی ہے، کہ آنکھوں میں کوئی صحرا بساؤں گی

میں کہتا ہوں کہ بینائی جھلس جائے گی ایسے تو

==============================

وہ کہتی ہے، میں پیڑوں پر تمہارا بخت لکھوں گی

میں کہتا ہوں کہ پیڑوں سے عداوت ہے تمہیں کوئی

وہ کہتی ہے، میں پانی پر ترا چہرا بناؤں گی

میں کہتا ہوں، مجھے لگتا ہے تیرا دل بھی پانی ہے

وہ مجھ سے پوچھتی ہے، تم کسے مجرم سمجھتے ہو

میں کہتا ہوں ، اُسے جو درد کے معنی نہ سمجھا ہو

وہ مجھ سے پوچھتی ہے ، جھوٹ اور سچائیاں کیا ہیں

میں کہتا ہوں کہ نیت اور نتائج کی پزیرائی

وہ مجھ سے پوچھتی ہے، سب سے پہلے کون رہتا تھا

میں کہتا ہوں کہ اندازہ یا مفروضہ ہی ممکن ہے

==============================

وہ مجھ سے پوچھتی ہے ، کون رہ جائے گا دنیا میں

میں کہتا ہوں کہ بالکل اک نئی اور اجنبی دنیا

وہ مجھ سے پوچھتی ہے، موت کے بارے بتاؤ گے

میں کہتا ہوں، خطِ تنسیخ ہے آغاز سے پہلے

وہ مجھ سے پوچھتی ہے، جنگلوں میں کون رہتا ہے

میں کہتا ہوں، وہی جو شہر میں رہنے سے خائف ہے

وہ مجھ سے پوچھتی ہے، آسمانوں سے پرے کیا ہے

میں کہتا ہوں، نہ ویرانے، نہ آبادی، نہ بربادی

وہ مجھ سے پوچھتی ہے، وقت کو تم کیا سمجھتے ہو

میں کہتا ہوں کہ ہر احساس کے اعداد کی گنتی

===========================

دل کی چوٹوں نے کبھی چین سے رہنے نہ دیا

جب چلی سرد ہوا میں نے تجھے یاد کیا

اس کا رونا نہیں.....

کیوں تم نے کِیا دل برباد

اس کا غم ہے کہ بہت دیر میں برباد کِیا

===========================

حادثے بھی__________شعور رکھتے ہیں

ڈھونڈ لیتے ہیں_________غم کے ماروں کو

===========================

ایک ٹھہرا ہوا دریا ہے میری آنکھوں میں..........!

جانے کس گھاٹ پہ مارے گی تیری پیاس مُجھے!!!

===========================

دل میں سِوائے یار کسی کا گُزر نہیں.. "

===========================

وہ مجھے بھول بھی تو سکتا ہے

اس کا ایمان تو نہیں ہوں میں

==============================

کچھ کہے بنا اکثر بولتی ہیں آنکھیں بھی

گفتگو کے سب لمحے حرف گر نہیں ہوتے

==============================

دِل چرُاتا ھے وہ کم بخت بِنا آھٹ کے ــــــــ !!!

ھاتھ میں ایسی صفائی ھے کہ سبحان اللہ

==============================

مجھے

معلوم تھا روز ازل سے

کے تم میرے نہیں ہو سکتے

مگر دیکھو

مجھے پھر بھی

محبت ہو گئی تم سے.....!!

=============================

کیسی خواہش تھی کی ہر سانس میں تم ہوتے شریک

کیسی حسرت ھے کہ!!!!!!! اب خود سے مکرنا ہے مجھے

=============================

زمیں پیروں سے کتنی بار اک دن میں نکلتی ہے

میں ایسے حادثوں پر دل مگر چھوٹا نہیں کرتا

.

=============================

کتنا خوف ہوتا ہے شام کے اندھیرے میں، پوچھ ان پرندوں سے جن کے گھر نہیں ہوتے

==============================

خدا کو یاد کر بندے بنا جنت میں گھر اپنا

موزن کی ازان سنکر اٹھا تکیہ سے سر اپنا

==============================

کہیں ملے تو اسے یہ کہنا گئے دنوں کو بھلا رہی ہوں ؟

وہ اپنے وعدے سے پھر گیا ہے میں اپنا وعدہ نبھا رہی ہوں

==============================

لے گیا نوچ کر مجھے صاحب

جس کو جتنی میری ضرورت تھی

==============================

خموشی اس لیئے دیوانگی میں ... ہم نے حاصل کی ...

خدا جانے وہ کیا پوچھے ... ہمارے منہ سے کیا نکلے ...

==============================

بھولے سے کوئی میری طرف دیکھتا نہ تھا،

چہرے پہ ایک زخم لگانا پڑا مجھے .

==============================

دیکھتے دیکھتے تاروں کا سفر ختم ہوا

سو گیا چاند مگر نیند نہ آئی مجھ کو

==============================

جو خمار ہے تیرے عشق کا اسے موت کیسے فنا کرے

وہ تو پہلے موت سے مر گیا تیرے عشق میں جو جیا کرے

==============================

شاید یہ ترکِ عشق کی پہلی دلیل ہے

کل رات میں نے چاند بھی تاروں میں گن لیا

==============================

بات صرف اتنی ہے زندگی کی راہوں میں

ساتھ چلنے والوں کو ہمسفر نہیں کہتے ______!!

==========================

کوئی دیکھائے محبتوں کے سراب مجھ کو

میری نگاہوں سے بات کرنا کوئی تو سیکھے

رگوں میں دوڑتے پھرنے کے ہم نہیں قائل

جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے

==========================

نیند سوتی ہے میرے بستر پر

اور مَیں رات بھر ٹہلتا ہوں

==========================

یہ لوگ کیسے مگر دشمنی نباہتے ہیں

ہمیں تو راس نہ آئیں محبتیں کرنی

==========================

ھائے۔! وہ اس کی لشکری آنکھیں

دل کے سارے سپاہی مار گئیں

==========================

سب نے مشہور کیا مجھ سے محبت ہے تجھے

مجھ کو اچھے لگے__________الزام لگانے والے

=============================

کون کس کے لیے تباہ ہوا.

کیا ضرورت ہے اس وضاحت کی

=============================

گونجتے رہتے ہیں الفاظ میرے کانوں میں

تو تو آرام سے کہہ دیتا ہے

اللہ حافظ ----

=============================

احساس کے جھونکے ٹھنڈے ہیں, اک برف ہے ان کے سینوں میں, اس شہر کے بسنے والوں میں, ہر شخص ــــ دسمبر لگتا ہے..!

==============================

میرا مزاج تو تھا اس سے مختلف لیکن

عجیب شخص تھا خود سا بنا گیا مجھکو_

==============================

تمھارے ساتھ دیکھی تھی، وگرنہ زندگی ہم کو،

نہ تب محسوس ہوتی تھی، نہ اب محسوس ہوتی ہے--

==========================

وفا بھی میری،ادا بھی میری، دعا بھی میری، جفا بھی میری

تو پھر محبت میں یار تیرا ____کمال کیا ہے؟ "سوال" یہ ہے

==========================

کچھ تم کو بھی عزیز ہیں اپنے سبھی اصول

کچھ ہم بھی اتفاق سے ضِد کے مریض ہیں

==========================

غیرت کے نام پے فقط بیٹی ھی قتل کیوں؟

مارا ھو باپ نے کوئی بیٹا............مثال دو

==========================

آشنا لوگ کم ہی ملتے ہیں

بڑے شہروں میں یہ سہولت ہے

==========================

آشنا درد سے ہونا تھا , کسی طور ہمیں

تو نہ ملتا تو , کسی اور سے بچھڑے ہوتے

==========================

اے وعدہ فراموش تری خیر ہو لیکن

جو لوگ وفا کرتے ہیں وہ مر نہیں جاتے

==============================

کوئی شانہ ہمیں درکار ہے سر رکھنے کو

تیرا رونا تیرے آگے تو نہیں رو سکتے..!!

==============================

غنیمت جان لو مل بیٹھنے کو

جدائی کی گھڑی سر پر کھڑی ہے

==============================

مجھ کو تو ہوش نہیں تم کو خبر ہو شاید

لوگ کہتے ہیں کہ تم نے مجھے برباد کیا ہے

==============================

شب غم تو ہی مہمان بن کے آ جا

ہمارے گھر کی ویرانی تو جائے

==============================

مجھ میں بے لوث محبت کے سوا کچھ بھی نہیں

تم جو چاہو میری سوچوں کی تلاشی لے لو۔

==============================

رونے لگتا ہوں محبت میں -- تو کہتا ہے کوئی

کیا ترے اشکوں سے یہ جنگل ہرا ہو جائے گا .....

==========================

کس بات پہ روٹھا ہے ؟ پتہ ہو تو مناؤں

وہ روٹھ تو جاتا ہے ، وضاحت نہیں کرتا_

==========================

شاعری سچ میں محبت کا لہو مانگتی ہے

شعر کہنا ہے تو پھر "یار" گنوانا ہوگا_

==========================

تجربوں میں نہ زہر ضائع کر

سیکھ آداب پہلے ڈسنے کے,,!!!!

==========================

اگر وہ میری آنکھوں میں مجسم دیکھ لے خود کو

اُسے میری محبت سے "بلا" کا عشق ہو جائے

==========================

احتراماً ______ خوشی کو اپنا کر !!

انتقاماً ________ اداس رہتا ہوں !!

==========================

ہمیں معلوم ہے! ہم سے سُنو، محشر میں کیا ہو گا

سب اُسکو دیکھتے ہوں گے،وہ ہم کو دیکھتا ہو گا

==============================

آ گیا جس روز اپنے دل کو سمجھانا مجھے
آپکی یہ بے رخی کس کام کی رہ جائے گی ؟

==============================

صلیب وقت پر میں نے پکارا تھا محبت کو !
میری آواز جس نے بھی سنی ہو گی ہنسا ہو گا

==============================

ہم ٹالتے رہے کہ یہ نوبت نہ آنے پائے

پھر "ہجر" کا عذاب ضروری سا ہو گیا

==========================

میں نے چھوڑا ____,, تو ٹُوٹ جائے گا

اُس سے بولو کہ چھوڑ جائے مُجھے...

==========================

اپنی آنکھوں سے چھلکنے نہیں دیتے تجھ کو،،!!!

ایسے پھرتے ہیں تیرے خواب سنبھالے ہوئے ہم،،!!!

==========================

اب میرے تعارف سے گریزاں ہے تو لیکن
کل تک تیری پہچان کا معیار بھی میں تھا

==============================

اُسی کی باتوں سے اب طبیعت سنبھل سکے گی
کہیں سے "محسن" کو ڈھونڈ لاؤ۔۔۔ اُداس لوگو!!

==============================

اب دل کی طرف درد کی یلغار بہت ہے
دنیا مرے زخموں کی طلب گار بہت ہے

اب ٹوٹ رہا ہے مری ہستی کا تصور

اس وقت مجھے تجھ سے سروکار بہت ہے

مٹی کی یہ دیوار کہیں ٹوٹ نہ جائے
روکو کہ مرے خون کی رفتار بہت ہے

ہر سانس اکھڑ جانے کی کوشش میں پریشاں
سینے میں کوئی ہے جو گرفتار بہت ہے

پانی سے الجھتے ہوئے انسان کا یہ شور
اس پار بھی ہوگا مگر اس پار بہت ہے

============================

اسے کہو کہ مکمل اجاڑ دے مجھ کو

کوئی بھی کام ادھورا نہیں کیا کرتے..

==========================

وہ جنہیں ہجرتیں نہ راس آئیں

ان چراغوں کا مرثیہ ہوں میں---

==========================

کچھ اُس کو بھی عزیز ہیں اپنے سبھی اُصول

کچھ ہم بھی اتفاق سے ___ ضد کے مریض ہیں

==========================

اِس درجہ " احتیاط " سے___لکھا ہے " خط " اُسے

" رویا " ہوں یُوں کہ " حَرف " بھی گیلے نہیں ہوئے

==============================

میری سانسیں خریدو گے ؟؟

مجھے کچھ اور جینا ہے .

==============================

وہ جو گیت تم نے سُنا نہیں، مِری عُمر بھر کا ریاض تھا

مرے درد کی تھی وہ داستاں ، جسے تم ہنسی میں اُڑا گئے

==============================

دل تیری بات سے جلا ورنہ --

آگ اس پر اثر نہیں کرتی ---

==============================

آہ کو چاہیئے ایک عمر اثر ہونے تک

کون جیتا ہے تیرے زلفوں کے سر ہونے تک

ہم نے مانا کے تغافل نہ کرو گے لیکن

خاک ہو جائے گے ہم تم کو خبر ہونے تک

==============================

ہم نے تاخیر سے سیکھے ہیں محبت کے اصول

ہم پہ لازم ہے _______ ترا عشق دوبارہ کر لیں

==============================

یہ عشق جس کے قہر سے ڈرتا ہے زمانہ،

کم بخت میرے صبر کے ٹکڑوں پہ پلا ہے۔

==============================

پھوٹ پڑتا ھے درد کا چشمہ

یاد جب ایڑیاں رگڑتی ھے

=============================

تم کو کیا خبر جاناں ، ہم اداس لوگوں پر

رات کے سبھی منظر ______ انگلیاں اٹھاتے ہیں

=============================

دل گرفتہ ھوں کہ سرشار مجھے سوچنے دو

میں طلب ھوں کہ طلب گار مجھے سوچنے دو

مدتوں سے در دل پر کوئی دستک نہ صدا

کیا ھوئے میرے خریدار مجھے سوچنے دو

مل کے اک بار دوبارا کوئی ملتا ہی نہیں

میں برا ھوں کہ میرے یار مجھے سوچنے دو

کہکشاں اتری ھے آنکھوں میں کہ وہ آتے ہیں

شام پھر سے ھوئی گلنار مجھے سوچنے دو

===============================

بڑی بے چین رہتی ہے طبیعت اب میری "محسن"

مجھے اب قتل ہونا ہے، مگر قاتل نہیں ملتا

==============================

اب مرا دھیان کہیں اور چلا جاتا ہے
اب کوئی فلم مکمل نہیں دیکھی جاتی

==============================

اپنی ھر ایک شام ھر اک رات بیچ کر
اب آ گیا ھے جینا ہمیں ذات بیچ کر
ہم بھی ہیں کیا عجیب کڑی دھوپ کے تلے
صحرا خرید لائے ہیں برسات بیچ کر...

==============================

اب ترا نام بتانا نہیں پڑتا سب کو
لوگ کہتے ہیں کہ ہاں ہاں ،وہی، اچھا اچھا

==============================

مجھے اوڑھنے دے اذیتیں

میری عادتیں نہ خراب کر

==============================

ہم تیرے ساتھ تیرے جیسا رویہ رکھتے_

دینے والے نے مگر ایسی طبیعت نہیں دی

==============================

اک نشانی بھی فراموش نہیں کی اس کی

ایک بھی زخم کو آرام نہیں آنے دیا

==============================

نجانے کون سی دولت ہے تیرے لہجے میں

تو بولتا ہے تو دنیا خرید لیتا ہے

==============================

یاد آ جاتی ہے اپنی ہی کہانی مجھ کو

عشق میں کوئی پریشاں نہیں دیکھا جاتا

==============================

گاؤں کی اک ... ان پڑھ لڑکی ...

میری آنکھیں ... پڑھ لیتی ہے ...

============================

اُس کی پلکوں پہ کوئی خواب سجا رہنے دے

حبس بڑھ جائے گا اِس در کو کھلا رہنے دے

میرے مالک تو بھلے چھین لے گویائی مری
میرے ہونٹوں پہ فقط ایک دعا رہنے دے

میرے خوابوں کو بھٹکنے سے بچانے کے لیے
شب کی دہلیز پہ یادوں کا دیا رہنے دے

بے رُخی ہی ترے مجرم کے لیے کافی ہے
اُس سے منہ موڑ کوئی اور سزا رہنے دے

چاند بن کر ترے کمرے میں اُتر آؤں گا
آج کی رات تو کھڑکی کو کھلا رہنے دے

==============================

یوں تو دنیا میں کوئی شخص بھی انمول نہیں

تم بکے جتنے میں ----- اس دام پہ رونا آیا -----!!!

==============================

وصال و ہجر سے وابستہ تہمتیں بھی گئیں

وہ فاصلے بھی گئے، اب وہ قربتیں بھی گئیں

دلوں کا حال تو یہ ہے کہ ربط ہے، نہ گریز

محبتیں تو گئی تھیں، عداوتیں بھی گئیں

==============================

میری خاموشیِٔ مسلسل کو

اک مسلسل گلہ سمجھ لیجئے

==============================

ہم نے ہی دیوتا بنا ڈالا

عشق ورنہ فقیر پیشہ تھا

==============================

روز مر مر کے یُوں مرا جینا...!!

کیا تمھیں معجزہ نہیں لگتا ۔۔ ؟

==============================

زندگی سے بہت ہی بدظن ہیں

کاش_____اک بار مر گئے ہوتے.

==============================

وہ مُجھ سے روز کِہتی تھی مُجھے تم چاند لا کر دو

اُسے اِک آئینہ دے کر اکیلا چھوڑ آیا ہوں...!.

==============================

کوئی کرنے لگا ہے پھر دعائیں

میرے کاموں میں برکت پڑ گئی ہے

==============================

کون ہے معتبر زمانے میں

کس کے وعدے پہ اعتماد کریں؟

بھول جانے کی عُمر بیت گئی

آؤ اِک دوسرے کو یاد کریں..!

==============================

دور تک ساتھ دیا کرتی ہیں آنکھیں اُن کا............

تُو نے دیکھے ہیں کبھی گاؤں سے جاتے ہوئے لوگ

==============================

رتجگے اور دکھ ہزار ملے ......!!

وہ مجھے کُل ملا کے مہنگا پڑا

==============================

تم نے باہر سے دیکھ رکھا ہے

میں بہت مختلف ہوں اندر سے

==============================

اس بلندی سے مجھے تو نے نوازا کیوں تھا ؟
گر کے میں ٹوٹ گیا کانچ کے برتن کی طرح

============================

ہم تھے مشکل.....! یا سب اناڑی تھے
جس نے بھی کھیلا اس نے ہارا ہمیں

============================

آ کے مل جا کسی بھی نسبت سے
میرے تجھ سے بہت سے ناطے ہیں

============================

کبھی اس طرح میرے ہم سفر سبھی چاہتیں میرے نام کر
میرے دل کے سائے میں آ کبھی میری دھڑکنوں میں قیام کر

==============================

نہ ملا کر اداس لوگوں سے...!
حسن تیرا بکھر نہ جائے کہیں.

==============================

خواب ، خواہش، قرب، یادوں کا ہے دائم سلسلہ

زیست کی وسعت میں لمحہ رائگاں کوئی نہیں

==============================

میں محبت ہوں، مجھے آتا ہے نفرت کا علاج
تم ہر اک شخص کے سینے میں مرا دل رکھ دو

==============================

اس نے جب پلکوں کو جنبش دی عدمؔ
رائیگاں سب گفتگو کے فن گئے۔۔۔!!

==============================

روز پتھر کی حمایت میں غزل لکھتے ہیں
روز شیشوں سے کوئی کام نکل آتا ہے

==============================

یوں تو اشکوں سے بھی

ہوتا ہے الم کا اظہار. . . .

ہائے! وہ غم جو. . . .

تبسم سے عیاں ہوتا ہے...!!!

==============================

وہ جو سمجھے تھے تماشا ھو گا

ھم نے چپ رہ کہ پلٹ دی بازی

==============================

کشتیاں جلانا تو رسم اک پرانی تھی

ھم وہاں سے نکلے تو خواہشیں جلا آے

==============================

بے وفائی سے بے نیازی تک

کوئی تہمت تو اس کے سر جاتی

==============================

اتنے برسوں کی جدائی ھے کہ اب

تم کو دیکھیں گے تو مر جائیں گے

==============================

رہ طلب میں گذرنا ہمیں نہیں آتا ....

ہزار قسطوں میں مرنا ہمیں نہیں آتا......

ہماری عزت و ذلت خدا کے ہاتھ میں ھے .....

امیر شہر سے ڈرنا ہمیں نہیں آتا ....

==============================

کئی دنوں سے

مجھے وہ میسج میں لکھ رہی تھی

جنابِ عالی

حضورِ والا

بس اک منٹ مجھ سے بات کر لیں
میں اک منٹ سے اگر تجاوز کروں
تو بے شک نہ کال سننا
میں زیرِ لب مسکرا کے لکھتا
بہت بزی ہوں
ابھی نئی نظم ہو رہی ہے
وہ اگلے میسج میں پھر یہ لکھتی
سسکتی روتی بلکتی نظموں کے عمدہ شاعر
تم اپنی نظمیں تراشو لیکن
کبھی تو میری طرف بھی دیکھو
کبھی تو مجھ سے بھی بات کر لو
بس اک منٹ میری بات سن لو
میں ہنس کے لکھتا
فضول لڑکی
بہت بزی ہوں
بس اک منٹ ہی تو ہے نہیں ناں
وہ کئی دنوں تک خموش رہتی

پھر ایک دن میں نے اس کی حالت پہ رحم کھا کر
جواب لکھا
بس اک منٹ ہے
اور اک منٹ سے زیادہ بالکل نہیں سنوں گا
تو اس نے اوکے لکھا اور اک دم سے کال کر دی
میں کال پک کر کے چپ کھڑا تھا
وہ گہرا لمبا سا سانس لے کر
اداس لہجے میں بولی سر جی
میں جانتی ہوں کہ اک منٹ ہے
اور اک منٹ میں
میں اپنے اندر کی ساری باتیں کسی بھی صورت نہ کہہ سکوں گی
سلگتی ہجرت زدہ رتوں کو اداس نظموں میں لکھنے والے
عظیم شاعر
خدا کی دھرتی پہ رہنے والے
اداس لوگوں کا دکھ بھی لکھنا
کبھی محبت میں جلتے لوگوں کا دکھ سمجھنا
ابھی تو آدھا منٹ پڑا تھا
مگر وہ لائن سے ہٹ چکی تھی

وہ اک منٹ کی جو کال تھی ناں

وہ تیس سیکنڈ میں کٹ چکی تھی

میں کتنے برسوں سے اگلا آدھا منٹ گزرنے کا منتظر ہوں

وہ نرم لیکن اداس لہجے میں بولتی ہوئی

اداس لڑکی مری سماعت کے

ادھ کھلے در سے یونہی اب تک لگی ہوئی ہے

ہٹی نہیں ہے

بہت سے سالوں سے چل رہی ہے

وہ کال اب تک کٹی نہیں ہے

==============================

یہ آرزو بھی بڑی چیز ہے مگر ہمدم

وصال یار فقط آرزو کی بات نہیں

============================== .

اِس , عِشق کے طفیل ___ لڑائی رھی ســـــــدا

تقدیر سے ، رقیب سے ، ناصح سے ، یار سے

============================

ذوقِ نظر کے دم سے گوارا ہے رنج زیست

خود کو بھی دیکھتے ہیں تماشہ بنا کے ہم.

============================

وہ چاہتا تھا مگر --- میں نے پہلے چھوڑا ہاتھ_____

اس کے حصے کی ندامت بھی اٹھائی میں نے...!!!

============================

یہ کس نے دشت کو دلہن بنا دیا صاحب

تلاش کیجیے پیروں میں کس کے چھالا ہے

==============================

تھا اپنی خواہشات کا محور بس ایک شخص..

ہم اس کے بعد کوئی بھی خواہش نہ کر سکے..

==============================

غائبانہ ، شریک کر کے تجھے

ایک چُسکی بھری ہے چائے کی

==============================

اب تو آنکھوں میں سماتی نہیں سورت کوئی

غور سے میں نے تجھے کاش نہ دیکھا ہوتا

==============================

تیرے سلوک نے ہر ایک سے کر دیا بیزار

کسی کی سچی محبت بھی جھوٹ لگتی ہے

==============================

فیصلہ جو کچھ بھی ہو منظور ہونا چاہیئے.. ،

جنگ ہو یا عشق ہو ، بھرپور ہونا چاہیئے ---!!!

==============================

مسلسل بے رخی سے یہ تعلق ٹوٹ جائے گا

تمہیں پہلے بتایا تھا نظر انداز مت کرنا-----

==============================

دامنِ ضبط بھگو دینے کو جی چاہتا ہے

اتنا تنہا ہوں کہ رو دینے کو جی چاہتا ہے

==============================

گزرتی ہے جو دل پر وہ کہانی یاد رکھتا ہوں
میں ہر گل رنگ چہرے کو زبانی یاد رکھتا ہوں

میں اکثر کھو سا جاتا ہوں گلی کوچوں کے جنگل میں
مگر پھر بھی ترے گھر کی نشانی یاد رکھتا ہوں

مجھے اچھے برے سے کوئی نسبت ہے تو اتنی ہے
کہ ہر نا مہرباں کی مہربانی یاد رکھتا ہوں

مجھے معلوم ہے کیسے بدل جاتی ہیں تاریخیں
اسی خاطر تو میں باتیں پرانی یاد رکھتا ہوں

یہ بھی اِک خواب کا جاگا ہوا منظر ہی نہ ہو
ترے ہاتھوں میں مرا ہاتھ کہاں ممکن ہے

==============================

ہزاروں غم ہیں لیکن آنکھ سے نکلے نہیں آنسو ۔
ہم اہل ظرف ہیں، پیتے ہیں چھلکایا نہیں کرتے ۔

==============================

انا جب تک، فنا کے ہاتھ پر بیعت نہیں کرتی،
نماز عشق سے دل کی جبیں محروم رہتی ہے.

==============================

ترے فراق میں آنکھوں کو باوضو کر کے

میں تیری یاد کی برکت سمیٹا کرتا ہوں

==================================

ہاتھوں کی لرزشوں سے مجھے اس طرح لگا

جیسے میری دعا سے اثر ٹوٹ کر گرا

==================================

ہوئی تھی دیر سے ہم کو محبت

ہماری جلد شادی ہو گئی تھی

============================

سنو!!

مجھ سے نہیں ہوتا،،،

دلیلیں دوں،،،

مثالیں دوں--

میری آنکھوں میں لکھا ہے،،

مجھے تم سے محبت ہے-!!

============================

ایک لمحہ میری جھولی میں نہیں ڈال سکا________________ ♡

وہ کہ جس شخص کے تیور تھے خداؤں والے________________ ♡

============================

مرے قلم سے اگر " شہد " بھی ٹپک جائے..

حریف شور مچائیں گے " زہر " ہے لوگو...

===========================

دُعائیں مانگنے والو ! ھمارے ساتھ چلو•••

ھم آج رات ندی میں چراغ چھوڑیں گے•••

===========================

جب شاخ کوئی ہاتہ لگاتے ہی چمن

میں

شرمائے ------ لچک جائے ------ تو

لگتا ہے کہ تم ہو.!!

===========================

ایک دل ہے کہ بسایا نہی جاتا ہم سے

لوگ صحراؤں کو گلزار بنا دیتے ہیں

==============================

سنو تم لوٹ آؤ نا

وہ دیکھو چاند نکلا ھے

ھماری منتظر آنکھیں

دعائیں مانگتی آنکھیں

تمہیں ھی سوچتی آنکھیں

تمہیں ھی ڈھونڈتی آنکھیں

تمہیں واپس بلاتی ھیں

یہ دل جب بھی دھڑکتا ھے

تمھارا نام لیتا ھے

یہ آنسو جب بھی بہتے ھیں

تمھارے دکھ میں بہتے ھیں

یہ بارش جب بھی ھوتی ھے

تمہیں ھی یاد کرتے ھیں

خوشی کوئی جو آتی ھے

تمھارے بن ادھوری ھے

سنو تم لوٹ آؤ نا

سنو تم لوٹ آؤ نا

===========================

رہتے ہیں غرق انکے تصور میں روز و شب

اک دن ہماری جان---محبت میں جائے گی!

===========================

اک بار میری عمر کا نقصان تو بھر دے

اک بار میرے سامنے آئے، اسے کہنا۔

===========================

اس لیے سادھ لی ہے چپ میں نے
اس سے بہتر کلام تھا ہی نہی

==========================

رات کچھ اس قدر تھی بے چینی
خواب میں جاگتا رہا ہوں میں

==========================

زندگی کس طرح بسر ہو گی
دل نہیں لگ رہا محبت میں

==========================

میں وہاں ہوں جہاں جہاں تم ہو
تم کرو گے کہاں کہاں سے گریز

==============================

تو مجھے کھوجنے نکلے گا تو کھو جائے گا

میں ہوں گم نام ستارہ مجھے تلاش نہ کر

==============================

تیرےآنکھوں کے اشاروں کی بہت یاد آئ

آج پت جھڑ میں بہاروں کی بہت یاد آئ

جب لڑکھڑاتے ہوئے نکلے کبھی مے خانے سے

تیرے باہوں کے سہاروں کی بہت یاد آئ

آستینوں سے جو پونچھے ہیں یہ آنسو میں نے

تیرے دامن کے کناروں کی بہت یاد آئی

==== ≠ ======================

گفتگو کر کے تلخ لہجے میں

دل میں خنجر اتار دیتا ہے

======================

آپ سے تو مرا احساس کا رشتہ ٹھہرا_

میں تو بے نام روابط بھی نبھا سکتا ہوں

======================

میں بھی ویسا نہ رہا اس کے بچھڑ جانے سے،

کوئی اس کو بھی نہ پہچان سکا میرے بعد۔

===========================

کوئی تو ہو جو مجھے خود سے ماوراء کر دے،

کوئی تو ہو جو مجھے جان سے بھی پیارا ہو۔

===========================

یوں شب و روز اذیت تو نہیں دے مجھ کو،

جس نے جانا ہے میرے دل سے، ___خدارا جائے

===========================

میرے درویش تیرے لمس کی ہلکی سی مہک،

مرحلے وار کیسے جاتی ہے ____تبدیل مجھے

==========================

زندگی کیسی شرارت کر گئی

مُسکرائی اور اچانک مر گئی

==========================

اب اداسی بھی مکمل ہے، میری وحشت بھی۔

اب تیری یاد بھی آئی تو____ اضافی ہوگی۔

==========================

قبروں میں نہیں ہم کو کتابوں میں اتارو

ہم لوگ محبت کی کہانی میں مرے ہیں

==========================

جی میں آتا ہے کسی روز اکیلا پا کر

میں تجھے قتل کروں پھر تیرے ماتم میں رہوں...!

==========================

محبت کا بھرم ٹوٹا ہے اب چھُپ چھُپ کے روتے ہو

تمہیں میں نے کہا تھا ناں غلط فہمی میں مت رہنا

==========================

راس تنہائی بھی نہیں آتی

اور ہر شخص سے بیزار بھی ہوں..........

==========================

وہ مضطرب تھا عشق میں نقصان کچھ نہ ہو

ہم مطمئن ، کہ جاں کا خسارہ ھے اور بس!!

===========================

مجھ کو انا عزیز تو دل ہے عزیز تر

پتھر ہوں مگر شیشہ گری کا بھی ذوق ہے

===========================

تیرے ماتھے کی شکن پہلے بھی دیکھی تھی مگر

یہ گِرہ اب کے مرے دل میں پڑی ہو جیسے

===========================

کوئی تازہ کنول نہیں ملتا

تیرا نِعم البدّل نہیں ملتا

اک حقیقت ھے دوستوں کا خلُوص

ھاں !! مگر آج کل نہیں ملتا

ذہن حسّاس ھو تو دنیا میں

چین کا ایک پل نہیں ملتا

چھان ماری ندیم بزمِ سخن

تیرا رنگِ غزل نہیں ملتا

===========================

ابھی ابھی تو ہیں بکھرے ۔ ۔سنبھل بھی جائیں گے

ابھی مزاج میں تھوڑی سی ۔ ۔ برہمی سی ھے

==========================

اس کے ہونٹوں کے تبسم میں تھی خوشبو غم کی

ہم نے محسن کو بڑی دیر میں سمجھا یارو

==========================

یہ جو ہم نیند کو ترستے ہیں

چند خوابوں کی مہربانی ہے

==========================

اب کڑے فیصلوں کی باری ہے

کشمکش سے، نکل رہا ہوں میں

==========================

خودی میں رقص کرتا جا رہا ہوں..

میری چاہت کا یہ پہلا سفر ہے..

==========================

پچھلی تعبیر کے چھالے ھیں ابھی پاوں میں

پھر نیا خواب سراہنے سے نکل آیا ھے

==========================

میرا اس کا ہے رضا سچی ہوس کا رشتہ

میں نے فی الحال اسے عشق بتایا ہوا ہے

==========================

کوچۂ_ عشق میں نکل آیا

جس کو خانہ_ خراب ہونا تھا

==========================

سب کا تو مداوا کر ڈالا اپنا ہی مداوا کر نہ سکے

سب کے تو گریباں سی ڈالے اپنا ہی گریباں بھول گئے

==============================

ریختے کے تمہیں استاد نہیں ہو غالبؔ

کہتے ہیں اگلے زمانے میں کوئی میرؔ بھی تھا

==============================

خزاں میں اپنے پتوں کی جدائی کی اذیت کو

شجر محسوس تو کرتا ہے پر کچھ کر نہیں سکتا

==============================

جو مفلسی کے دنوں میں بچھڑ گیا مجھ سے

تلاش اس کو کرونگا میں نوکری کی طرح

==========================

تمہارا نام کسی اجنبی کے لب پر تھا

زرا سی بات تھی دل کو مگر لگی ہے بہت

==========================

تیرا ملنا ادھورا حادثہ تھا

بچھڑ جانا مکمل المیہ ہے

==========================

آج ہم سب کے ساتھ خوب ہنسے

اور پھر دیر تک اداس رہے

==============================[

میں سہوں کربِ زندگی کب تک

رہے آخر تری کمی کب تک ....

==============================

ہر مصیبت کا دیا ایک تبسم سے جواب،،،

اس طرح گردش دوراں کو رلایا میں نے

==============================

محسن یہ لفظ کُن سے بھی پہلے کی بات ہے

جب عشق کو ____ کمال کا رتبہ دیا گیا

==============================

اے زلف یار تجھ سے بھی آشفتہ تر ہوں میں

مجھ سا نہ کوئی ہوگا پریشان روزگار

==================================

الجھا ہے پانوں یار کا زلف دراز میں

لو آپ اپنے دام میں صیاد آ گیا

==================================

ابر میں چاند گر نہ دیکھا ہو

رخ پہ زلفوں کو ڈال کر دیکھو

==================================

اگرچہ پھول یہ اپنے لیے خریدے ہیں

کوئی جو پوچھے تو کہہ دوں گا اس نے بھیجے ہیں

==================================

جان سے ہو گئے بدن خالی

جس طرف تو نے آنکھ بھر دیکھا

==================================

ہم نے دیکھا ہے زمانے کا بدلنا لیکن

ان کے بدلے ہوئے تیور نہیں دیکھے جاتے

====================================

لوگوں نے گفتگو میں _____ کُریدا بہت ہمیں

ہم خود سے ہمکلام تھے_____ اکثر نہیں ملے

====================================

تم نہ مانو مگر حقیقت ہے

عشق انسان کی ضرورت ہے

جی رہا ہوں اس اعتماد کے ساتھ

زندگی کو مری ضرورت ہے

حسن ہی حسن جلوے ہی جلوے

صرف احساس کی ضرورت ہے

اس کے وعدے پہ ناز تھے کیا کیا

اب در و بام سے ندامت ہے

اس کی محفل میں بیٹھ کر دیکھو

زندگی کتنی خوبصورت ہے

راستہ کٹ ہی جائے گا قابلؔ

شوق منزل اگر سلامت ہے

====================================

: کسی آنکھ کو صدا دو ، کسی زلف کو پکارو

بڑی دھوپ پڑ رھی ھے کوئی سائباں نہیں ھے

انہی پتھروں پہ چل کے اگر آ سکو تو آؤ

میرے گھر کے راستے میں کوئی کہکشاں نہیں ھے

====================================

: کافر ھُوں، سر پھرا ھُوں مجھے مار دیجیے

میں سوچنے لگا ھُوں مجھے مار دیجیے

ھے احترامِ حضرتِ اِنسان میرا دین

بے دین ھو گیا ھُوں مجھے مار دیجیے

میں پوچھنے لگا ھُوں سبب اپنے قتل کا

میں حد سے بڑھ گیا ھُوں مجھے مار دیجیے

کرتا ھُوں اہل جبہ و دستار سے سوال

گستاخ ھو گیا ھُوں مجھے مار دیجیے

خوشبو سے میرا ربط ھےُ جگنو سے میرا کام

کتنا بھٹک گیا ھُوں مجھے مار دیجیے

معلوم ھے مجھے کہ بڑا جرم ھے یہ کام

میں خواب دیکھتا ھُوں مجھے مار دیجیے

زاہد یہ زہد و تقویٰ و پرہیز کی روش
میں خوب جانتا ھُوں مجھے ما ردیجیے

بے دین ھُوں مگر ھیں زمانے میں جیتنے دین
میں سب کو مانتا ھُوں مجھے مار دیجیے

پھر اس کے بعد شہر میں ناچے گا ھُو کا شور
میں آخری صدا ھُوں مجھے مار دیجیے

میں ٹھیک سوچتا ھُوں، کوئی حد میرے لیے
میں صاف دیکھتا ھُوں ،مجھے مار دیجیے

یہ ظلم ھے کہ ظلم کو کہتا ھُوں صاف ظلم
کیا ظلم کر رہا ھُوں مجھے مار دیجیے

میں عشق ھُوں ،امن ھُوں ,علم ھُوں میں خواب
اک درد لادوا ھُوں مجھے مار دیجیے

زندہ رہا تو کرتا رھُوں گا ہمیشہ پیار
میں صاف کہہ رہا ھُوں مجھے مار دیجیے

جو زخم بانٹتے ھیں انہیں زیست پہ ھے حق
میں پھول بانٹتا ھُوں مجھے مار دیجیے

ھے امن میری شریعت تو محبت مرا جہاد

باغی بہت بڑا ھُوں مجھے مار دیجیے

==============================

چلو خوابوں میں ملتے ہیں

کہ نیندیں بانٹ لیتے ہیں

زمانے کی نظر سے دور جا کر گھوم آتے ہیں

نئی دنیا بساتے ہیں

جہاں

نہ کوئی روکنے والا

نہ کوئی ٹوکنے والا

نہ کوئی خوف دنیا کا

نہ کوئی ڈر زمانے کا--

جہاں بارش محبت کی

ہمیں مدہوش کر جائے۔

تمھارے سامنے میں ہوں،

ہمارے سامنے تم ہو۔۔

چلو اس زندگی میں

امر کرلیں اس کہانی کو۔

تو پھر خوابوں میں ملتے ہیں

محبت اوڑھ لیتے ہیں

==============================

چھلک رہا ہے تیرے دل کا درد چہرے سے

چھپا چھپا کے محبت کو داستاں مت کر۔۔

تُو جاتے جاتے نہ دے مجھکو زندگی کی دعا،

میں جی سکوں گا تیرے بعد یہ گماں مت کر

==========================

پھر یوں ہوا کہ درد کی لَزت بھی چھن گئ..!!!

اک شخص موم سے مجھے پتھر بنا گیَا.. !!!

==========================

ھوائے شام ! ذرا سا قیام ھو گا نا ...

چرَاغِ جاں کو جلاؤں، کلام ھو گا نا ؟

بس ایک بات ہی پوچھی بچھڑنے والے نے

کبھی کہیں پہ ملے تو، سلام ھو گا نا ؟

وہاں بہشت میں حُور و کسور ہوں گے مگر

قرارِ جاں کا بھی کچھ انتظام ہو گا نا ؟

کبھی کبھار ہی لیکن پکارتے ہیں تجھے

ہمارا چاہنے والوں میں نام ہو گا نا ؟

,

اگر مَیں آدھا اَدھورا ہی لوٹ آؤں تو

نگاہِ ناز ! وہی احتمام ہو گا نا ...

بس ایک بار محبت سے دیکھنا ھے اِدھر

بتاؤ ! تم سے یہ چھوٹا سا کام ہو گا نا ؟

==========================

مجبوریوں کے نام پہ دامن چھڑا گئے

وہ لوگ جن کی باتوں میں دعوے ہزار تھے

===========================

مجھے بے چین کرتے ہیں یہ دل کے ان گنت دھبے

جو جاتا ہے وہ یادوں کو مٹا کر کیوں نہیں جاتا

===========================

میں اس خیال سے مڑ مڑ کے دیکھتا ہوں اسے

بچھڑ کے وہ بھی کہیں پھر صدا نہ دے مجھ کو

===========================

درِ دولت پہ سر میرا نہ ہرگز خم ہوا ناصر

غریبی میں بھی عزت سے گزارا کر لیا میں نے

==============================

خواب دیکھے ہیں اس قدر میں نے

اب تو آنکھیں بھی طنز کرتی ہیں

==============================

مرے احباب کہتے ہیں، یہی اک عیب ہے مجھ میں

سرِ دیوار لکھتا ہوں پسِ دیوار کے قصے

==============================

کسی کا ذکر کرنے کی وجہ کوئی نہیں ہوتی

جو دل کو راس ہوتے ہیں زبان پر رقص کرتے ہیں .

==============================

پھر یوں ہوا کہ آنکھ سے______ دل میں اتر گیا

مجھ پر نگاہِ یار کی_____ من مانیاں چلیں

==============================

خدا کـــرے کہ سلامت رهیں وہ لوگ جنھیں

بڑے خلوص سے ہم روز یاد کرتے ہیں

==============================

دل کی دہلیز پر رکھ کر تیری یادوں کے چراغ

ہم نے دنیا کو________ محبت کے اُجالے بخشے

==========================

کوئی دم تو مرے چہرے پہ خوشی بن کے اُبھر
کوئی دم میں ترے چہرے کی اُداسی ہو جاؤں۔

==========================

بات ضد کی نہیں یہ بات اصولی ھے بتا
تری آنکھوں میں مرے خواب سجائے کس نے

==========================

میرے یوسف تیری بھرپور زیارت کے لئے
مانگ لائی ہوں زلیخا سے ادھار آنکھیں میں

==========================

پیار کے دیپ جلانے والے کچھ کچھ پاگل ہوتے ہیں
اپنی جان سے جانے والے کچھ کچھ پاگل ہوتے ہیں

ہجر کے گہرے زخم ملے تو مجھ کو یہ احساس ہوا
پاگل کو سمجھانے والے کچھ کچھ پاگل ہوتے ہیں

جان سے پیارے لوگوں سے کچھ کچھ پردہ لازم ہے
ساری بات بتانے والے کچھ کچھ پاگل ہوتے ہیں

خوابوں میں بھی پیا ملن کے سپنے دیکھتے رہتے ہیں
نیندوں میں مسکرانے والے کچھ کچھ پاگل ہوتے ہیں

اس جھوٹی نگری میں ہم نے یہی ہمیشہ دیکھا ہے

سچی بات بتانے والے کچھ کچھ پاگل ہوتے ہیں

پیار جنہیں ہوجائے انکو چین بھلا کب مل پاتا ہے ؟
شب بھر اشک بہانے والے کچھ کچھ پاگل ہوتے ہیں

اپنی ذات کے اجڑے گلشن سے وہ پیار کہاں کرتے ہیں ؟
اوروں کو مہکانے والے کچھ کچھ پاگل ہوتے ہیں

اسی کے عشق میں بھیگ کے صنم ہم کو یہ احساس ہوا
دل کی بات میں آنے والے کچھ کچھ پاگل ہوتے ہیں . . . !

=============================

آئینہ پھیلا رہا ہے خُود فریبی کا مَرض

ہرکِسی سے کہہ رہاہے آپ سا کوئی نہیں!

==========================

تیری یادوں سے بچ نکلوں، مجھے تدبیر دے کوئی

میری جانب سے ہر رستہ تیری جانب نکلتا ہے،،،

==========================

کوئی افواہ سنا جھوٹی خبر دے مجھ کو
یاس کی رات میں امیدِ سحر دے مجھ کو

کیوں ملا دیتا ہے مٹی میں محبت کے گہر
چند آنسو کبھی اے دیدۂ تر دے مجھ کو

آئینہ سامنے رکھا ہے اندھیرے جیسا
خود کو پہچان سکوں ایسی نظر دے مجھ کو

مجھ سے دو چار قدم دور نہیں ہے منزل
ایک آواز سرِ راہگزر دے مجھ کو

وعدۂ یار ہے تمہیدِ ملاقات مگر
شوقِ وافر کہیں بے صبر نہ کر دے مجھ کو

بوجھ اتنا ہے اٹھایا نہیں جاتا دل سے
دینے والے نہ کبھی دولت و زر دے مجھ کو

دیکھ میں بیٹھ گیا راہِ وفا میں ناظرؔ
اور مجبور نہ کر زادِ سفر دے مجھ کو

★★★

==========================

فنکار ہے تو ہاتھ پہ سورج سجا کے لا
بجھتا ہوا دیا......... نہ مقابل ہوا کے لا

دریا کا انتقام ڈبو دے نہ گھر تیرا
ساحل سے روز روز نہ کنکر اٹھا کے لا

اب اختتام کو ہے سخی حرف التماس
کچھ ہے تو اب وہ سامنے دست دعا کے لا

پیماں وفا کے باندھ مگر سوچ سوچ کر
اس ابتدا میں یوں نہ سخن انتہا کے لا

آرائش جراحت یاراں کی بزم میں
جو زخم دل میں ہیں سبھی تن پر سجا کے لا

تھوڑی سی اور موج میں آ اے ہوائے گل
تھوڑی سی اس کے جسم کی خوشبو چرا کے لا

گر سوچنا ہیں اہل مشیت کے حوصلے
میداں سے گھر میں ایک تو میت اٹھا کے لا

محسن اب اس کا نام ہے سب کی زبان پر
کس نے کہا کہ اس کو غزل میں سجا کے لا

==============================

اب اس کے بعد مجھے گفتگو میں مت رکھنا ---
میں تھک چکا ہوں مسلسل بیان ہوتے ہوئے ---

==============================

میں ٹھیک سے تیری چاہت تجھے جتا نہ سکا
کہ میری راہ میں حائل تھے _____ مسئلے تیرے ....!!!

==============================

کِس قدر ہو گا یہاں مہر و وفا کا ماتم

ہم تِری یاد سے جس روز اُتر جائیں گے

==========================

ثبات وَہم ہے ____ بقا کسی کی نہیں !

چراغ سب کے بُجھیں گے ہوا کسی کی نہیں

==========================

میں میکدے کی راہ سے ہو کر گزر گیا

ورنہ سفر حیات کا بے حد طویل تھا

==========================

ہم بھی تیرے جوَاب کی تہ تک نہ جا سکے

تو بھی سمجھ سکا نہ ہمارے سوال کو.....!!

===========================

"منافقت کا نصاب" پڑھ کر......."محبتوں کی کتاب" لکھنا،

بڑا کٹھن ہے "خزاں کے ماتھے" پہ "داستان گلاب" لکھنا.....!!

===========================

میں چاہتا ہوں کہ اُس سے ملوں تو مر جاوں

وہ میری آخری خواہش کا معجزہ دیکھے......!

===========================

ہم بڑے شوخ ہیں، منہ زور ہیں، گستاخ بھی ہیں_

ہم سے اُمّیدِ محبت نہ، لگائی__________جائے _____!!

==========================

سب رُتیں آ کے چلی جاتی ہیں

موسمِ غم بھی تو ہجرت کرتا

==========================

تری بیماری کے خط مل رہے تھے

میں کالج کے جھمیلوں میں پڑا تھا

==========================

غیر ممکن ہے ترے گھر کے گلابوں کا شمار

میرے رستے ہوئے زخموں کے حسابوں کی طرح

یاد تو ہوں گی وہ باتیں تجھے اب بھی لیکن

شیلف میں رکھی ہوئی بند کتابوں کی طرح

============================

یہ تیرے خط تری خوشبو یہ تیرے خواب و خیال

متاع جاں ہیں تیرے قول اور قسم کی طرح

گزشتہ سال انھیں میں نے گن کے رکھا تھا

کسی غریب کی جوڑی ہوئی رقم کی طرح

============================

جن کے کردار میں ہیں داغ کئی

وہ ہمیں آئینہ دکھاتے ہیں..!!

==========================

کتنا مجبور تھا وہ شخص کہ جس نے مجھ سے
صرف مجبوری میں کچھ روز محبت کی تھی !

==========================

ہر ظلم تیرا یاد ھے , بھولا تو نہیں ھُوں
اے وعدہ فراموش !! میں تجھ سا تو نہیں ھُوں

ساحل پہ کھڑے ہو تمہیں کیا غم , چلے جانا
میں ڈُوب رہا ھُوں , ابھی ڈوبا تو نہیں ھُوں

چُپ چاپ سہی , مصلحتاً , وقت کے ھاتھوں

مجبور سہی , وقت سے ھارا تو نہیں ھُوں

مُضطر کیوں مجھے دیکھتا رھتا ھے زمانہ؟؟

دیوانہ سہی , اُن کا تماشا تو نھیں ھُوں

==========================

میں نازک برف کا اک ٹکڑا۔۔۔

تو رکھ کے مجھ کو بھول گیا۔۔۔

میں قطرہ قطرہ پگھلا ہوں۔۔۔

تو میری ازیت کیا جانے۔۔۔۔

==========================

رات جب جشنِ چراغاں میں مگن تھی دنیا
کون رویا پسِ دیوار...... تجھے کیا معلوم !!

===========================

کتابیں عشق کی پڑھ کر نہ سمجھو خود کو عاشق تم
یہ دل کا کام دل والوں کو کرنے دو تو اچھا ہے --- !!

===========================

بدن کی رمز سمجھ ' رُوح کا اشارہ سمجھ
مجھے سمجھ ' نہ سمجھ ' دُکھ مِرا خدا را سمجھ ..

==========================

سلگ رہی ہوں کئی دن سے اپنے کمرے میں....
دریچہ کھولوں تو دنیا دھواں دھواں کر دوں....

==========================

تمھیں کس نے کہا تھا
دوپہر کے گرم سورج کی طرف دیکھو
اور اتنی دیر تک دیکھو
کہ بینائی پگھل جائے
تمھیں کس نے کہا تھا؟

آسماں سے ٹُوٹتی اندھی اُلجھتی بجلیوں سے

دوستی کر لو

اور اتنی دوستی کرلو

کہ گھر کا گھر ہی جل جائے

تمھیں کس نے کہا تھا؟

==========================

غزل

دور تک دھوپ ہے سمٹ لیجے

آخری پیڑ ہوں ------- لپٹ لیجے

خواب ہوتے تو دیکھتا------ تعبیر

آپ تو نیند ہیں ------ اچٹ لیجے

کیا کہا؟ -------- مال۔ مفت ہے دنیا

ٹھیک ہے------ جائیے جھپٹ لیجے

کسی تعویذ کی نہیں ---- حاجت

آپ بس "عشق عشق" رٹ لیجے

کیا رہا ہے بجز -------- تمت بالخیر

آخری صفحہ بھی --- الٹ لیجے

راہ میں کیوں ڈبونے بیٹھ گئے

ابر ۔ آوارہ ہیں تو ---- چھٹ لیجے

حال پرساں، ،،،، منافقین ۔ کرام

سب یہیں آ رہے ہیں کٹ لیجے

میر و غالب کی خیر ہے صاحب

آپ عاصم سے تو نمٹ لیجے

===========================

وہ کہتی ہے کرو وعدہ ! میری آنکھوں میں رہنے کا

میں کہتا ہوں سمندر سے مجھے یوں بھی محبت ہے

وہ کہتی ہے کرو وعدہ ! مجھے اپنا بناؤ گے
میں کہتا ہوں یہاں قسمت پہ کس کا زور چلتا ہے

وہ کہتی ہے کرو وعدہ ! مرے خوابوں میں آؤ گے
میں کہتا ہوں تمھیں مجھ سے بچھڑ کے نیند آئے گی ؟

وہ کہتی ہے کرو وعدہ ! سدا یوں خوش رہو گے تم
میں کہتا ہوں کہ پھر تم عمر بھر ہو کے رہو میری

وہ کہتی ہے کرو وعدہ ! نہیں جاگو گے راتوں کو
میں کہتا ہوں مری نیندوں میں پھر تم جاگتی کیوں ہو ؟

وہ کہتی ہے کرو وعدہ ! کبھی کچھ نہ چھپاؤ گے

میں کہتا ہوں یہ آنکھیں بھید سارے کھول دیتی ہیں!!

وہ کہتی ہے کرو وعدہ ! رہو گے تم نہیں تنہا
میں کہتا ہوں مجھے اب کون اپنے ساتھ رکھے گا؟

وہ کہتی ہے کرو وعدہ ! ہمیشہ مجھ کو چاہو گے
میں کہتا ہوں بتاؤ نا یہاں کل کس نے دیکھا ہے؟

وہ کہتی ہے کرو وعدہ ! کبھی لکھنا نہ چھوڑو گے
میں کہتا ہوں بھلا میں سانس لینا چھوڑ سکتا ہوں!!

وہ کہتی ہے کرو وعدہ ! خیال اپنا رکھوگے تم
میں کہتا ہوں کہ پہلے کیوں مری عادت بگاڑی تھی!!

وہ کہتی ہے کرو وعدہ ! کبھی وعدہ نہ توڑو گے

میں کہتا ہوں بھلا کیسے میں تم کو توڑ سکتا ہوں!!!

===========================

نہ کوئی عہد نبھائے، نہ ہم نوائی کرے

اُسے کہو کہ تسلّی سے بے وفائی کرے

===========================

خیال تھا کہ تجھے پا کے خود کو ڈھونڈیں گے

تو مل گیا ہے تو خود اپنی ذات سے بھی گئے

بچھڑ کے خط بھی نہ لکھے اداس یاروں نے

کبھی کبھی کی ادھوری سی بات سے بھی گئے

وہ شاخ شاخ لچکتے ہوئے بدن محسن--

مجھے تو مل نہ سکے تیرے ھاتھ سے بھی گئے

==========================

تمام نقش ِ تمنا فریب تھے ، سو تھے

میں سارے نقش ِ تمنا بگاڑ ڈالوں گا

==========================

مجھ سے اُکتائے ہوئے لوگوں میں

میں نے اپنا نام ___ بھی دیکھا ہے . . .

==========================

اخلاق و عادات خریدے نہیں جاتے،

دولت سے گفتگو کا سلیقہ نہیں آتا۔

==========================

چند پیڑوں کو ہی مجنوں کی دعا ہوتی ہے

سب درختوں پہ تو پتھر نہیں آیا کرتا

==========================

تیری دہلیز پہ اقرار کی امید لئے

پھر کھڑے ہیں تیرے انکار سے مارے ہوئے لوگ

==========================

خود کلامی میں کِتنی وحشت ہے

کوئی دشمن ہو رُوبرُو جیسے---!!

==========================

دل کشادہ ہے میرا گاوں کےآنگن کی طرح،

تیری سوچیں ہیں تیرے شہر کی گلیوں جیسی۔

==========================

..دونوں ہی اپنے اپنے قبیلے کا مان تھے
رسموں سے ڈر گئے بغاوت نہ کر سکے.

============================

ہیں دلیلیں تیرے خلاف مگر__________!!
سوچتا ہوں تیری حمایت میں__________!!

============================

ذکر کرتی تھی , ہر جگہ تیرا
میں نے خوشبو کے کان کھینچے ھیں

==========================

اب خود ہی لگا دیجیئے رخسار لبوں سے

ہم عشق کے ماروں سے مشقت نہیں ہوتی

==========================

تیری گلیوں میں ہو کے ہم بدنام

کتنے شہروں میں نیک نام ہوئے

==========================

میں نے سوچا تھا بھر گیا ہوگا

زخم کچا تھا چِھل گیا پھِر سے......

==========================

کِتنا مُشکل ہے دیکھنا اُس کو
دیکھ کر ــــ مُسکرانا پڑتا ہے

==========================

کوچہ ءِ یار میں ہوگا کہیں مصروفِ طواف
دل اگر سینے میں ہوتا، تو دھڑکتا ہوتا

==========================

ہاں مجھے رسمِ محبت کا سلیقہ ہی نہیں

جا کسی اور کا ہونے کی اجازت ھے تجھے

=============================

ادا آئی جفا آئی غرور آیا حجاب آیا

ہزاروں آفتیں لے کر حسینوں پر شباب آیا

=============================

ناقد شعر و سخن داد سے عاری نہ رہے

اس لیے ٹھوس دلائل پہ غزل کہتا ہوں

==========================

اتنی شدت سے نہ کرترکِ تعلق کا سوال

یہ نہ ہو ہم سے تیری بات نہ ٹالی جائے!!

==========================

اک ادا___اک حجاب___اک شوخی

نیچی نظروں میں کیا نہیں ہوتا

==========================

اب کہ یوں دل کو سزا دی ہم نے
اس کی ہر بات بھلا دی ہم نے

==========================

رہتا نہیں انسان تو مِٹ جاتے ہیں غم بھی
سو جائیں گے اک روز زمیں اُوڑھ کے ہم بھی

==========================

چھپ کے روتا ہوں تری یاد میں دنیا بھر سے
کب مری آنکھ سے برسات نہیں ہوتی ہے

حال دل پوچھنے والے تری دنیا میں کبھی

دن تو ہوتا ہے مگر رات نہیں ہوتی ہے

==============================

لوگ کس کس طرح سے زندہ ہیں

ہمیں مرنے کا بھی سلیقہ نہیں

==============================

بڑھاپے کی عبادت میں کہاں وہ بات ہے انور

عبادت کا مزہ آتا ہے ایام جوانی میں

==============================

کس کو یہ فکر ہے کہ قبیلے کا کیا ہوا سب اس میں لڑ رہے
ہیں کہ سردار کون ہے۔

==========================

تمہارے واسطے رکھے ہے میں نے دو تحفے--------!!!!
دل ابتدا کے لیے جان انتہا کے لیے----------!!!!!

==========================

یہ ترا شہر بھی ہے شہرِ زلیخا جاناں
وہ پیمبر ہے جو دامن کو بچا لے جائے

==========================

وحشتِ دل یہ کہہ رہی ہے کہ آج ...

سارا عالم ادھیڑ کر رکھ دوں...

==========================

ممکن ہے اب کی بار میں آدھا دکھائی دوں....

ممکن ہے تیرا ہجر یہ چہرہ ادھیڑ دے.....!

==========================

نہ جانے کیوں مگر پھر بھی میرا جی چاہتا ہے کہ

وفا کو آگ لگ جائے ، محبت بھاڑمیں جائے .

==========================

میں نے اک شخص کے تعاقب میں !!

خاک چھانی ہے اپنے اندر کی -------!!

==========================

وہ جن کے دل پہ مہریں ثبت ہوں کیا انکو سمجھانا

انہیں ہم آپ کیا انکو پیغمبر چھوڑ دیتے ہیں

==========================

حکم اُس کا ہے مسکرایا کر ,

اشک میرے غلام ہوں جیسے ــــــ !!

==============================

آج اُس نے درد بھی اپنے علیحدہ کر لئے

آج میں رویا تو میرے ساتھ وہ رویا نہ تھا